



سوال

(141) نماز میں ہاتھ پر ہاتھ رکھنے کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(۱) عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مِنْ سُنَنِ الصَّلَاةِ وَضَعُ الْأَيْدِي عَلَى الْأَيْدِي تَحْتَ الشَّرْرِ (مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۳۹۱)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ نماز کی سنت میں سے ہے ہاتھوں کو ہاتھوں پر رکھنا ناف کے نیچے۔

(۲) قَالَ ابْنُ حَزْمٍ رَوَيْنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَضَعَ الْكَفَّ عَلَى الْكَفِّ فِي الصَّلَاةِ تَحْتَ الشَّرَّةِ (البحر المنقى ج ۲ ص ۳۱)

ابن حزم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیے گئے کہ ہاتھ کو ہاتھ پر نماز میں رکھنا ناف کے نیچے ہوگا۔

(۳) عَنْ أَنَسٍ قَالَ ثَلَاثٌ مِنْ أَخْلَاقِ النَّبِيِّ تَجْمَلُ الْإِفْطَارَ وَتَاخِزُ الشُّحُورَ وَوَضَعُ الْيَدِ الْيُسْرَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ تَحْتَ الشَّرَّةِ (البحر المنقى ص ۳۲ ج ۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا تین چیزیں نبوت کے کاموں میں سے ہیں جلد افطار کرنا دیر سے سحری کھانا اور نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے رکھنا۔

(۴) ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے ہے فرمایا: يَضَعُ يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ تَحْتَ الشَّرَّةِ (ابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۲۹۰)

نمازی اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر نماز میں ناف کے نیچے رکھے۔

(۵) ابو جلد فرماتے ہیں: يَضَعُ بَاطِنَ كَفِّ يَمِينِهِ عَلَى ظَاهِرِ كَفِّ شِمَالِهِ وَيَجْمَعُهُمَا أَنْفَلَ مِنَ الشَّرَّةِ (ابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۲۹۱) دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے اوپر والے حصے پر رکھے اور ان کو ناف سے نیچے رکھے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

از عبد المنان نور پوری بطرف بھائی مکرم بابر صاحب امیر اہل حدیث سنسرہ گورایہ حفظہما اللہ تبارک وتعالیٰ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اما بعد! خیریت موجود خیریت مطلوب آپ نے ہمارے مدرسہ جامعہ محمدیہ کے ایک مفتی طالب علم نصیر احمد کے ہاتھ ایک تحریر مجھے بھیجی جس کے آغاز میں بسم اللہ نہیں لکھی گئی اور

